DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 14-10-2022
جنگ ودیگراخبارات	1۔وزیراعظم کی ہدایات پراسلامیہ یونیورسٹی سے نکالے گئے طالب علم بحال،وزیراعظم
مشرق ودیگراخبارات	2۔سیلاب سے متاثرہ نہری نظام کی بحالی کیلئے جنگی اقدامات کرنا ہونگے،گورنرجان جمالی
جنگ ودیگراخبارات	3۔وزیراعظم نے ہمارے طلبا کادیرینہ مسئلہ حل کردیا،وزیراعلیٰ بلوچستان
جنگ ودیگراخبارات	4۔متاثرین کیلئے کوئی اقدامات نہیں کیے جارہے ہیں،مولانا عبدالواسع
جنگ ودیگراخبارات	5۔مزدوروں کو بیروزگاری سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے،ساجدحسین طوری
مشرق ودیگراخبارات	6۔ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت ہے،اکبرآسکانی
جنگ ودیگراخبارات	7۔نورمحمد دمڑ کی چیف سیکرٹری سے ملاقات ریلیف وبحالی کے امور پرتبادلہ خیال،
مشرق ودیگراخبارات	8۔لیویز میں میرٹ وقانون کے مطابق تعیناتیاں کی جائیں،صوبائی محتسب
جنگ ودیگراخبارات	9۔بلوچستان کے تمام اضلاع میں انتخابی فہرستیں جاری کردی گئیں
جنگ ودیگراخبارات	10۔سیلاب کے 98فیصد نقصانات کاتخمینہ لگالیا گیا،آئی ایس پی آر
انتخاب ودیگراخبارات	11۔سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے مسائل فراہم کیے جائینگے،اقوام متحدہ
انتخاب ودیگراخبارات	12۔گوادر پورٹ اتھارٹی2ہزارانجن کی فراہمی کیلئے ٹینڈر جاری
جنگ ودیگراخبارات	13۔ملک کے حساس اضلاع میں پولیو کی تین روزہ خصوصی مہم چلانے کافیصلہ
جنگ ودیگراخبارات	14۔بلوچستان کی جیلوں میں 60قیدی سزائے موت کے منتظر
جنگ ودیگراخبارات	15۔بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے،ڈی جی ہیلتھ
آزادی ودیگراخبارات	16۔بلوچستان اورسندھ کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں خصوصی توجہ دی جائے،اراکین قومی اسمبلی
جنگ ودیگراخبارات	17۔بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کی جائے،لشکری رئیسانی
مشرق ودیگراخبارات	18۔بلوچستان ملازمین کوجائزحق دینے کیلئے صبرآزماانتظارنہ کرایاجائے،بی ایل ایف،بی این پی
انتخاب ودیگراخبارات	19۔امپورٹڈحکومت نے ملک کو بحرانوں میں دھکیل دیافوری الیکشن کااعلان کرے،مولاناشیرانی

امن وامان

سریاب روڈ سے موبائل فون چھین لیا گیا،کوئٹہ کراچی شاہراہ بلاک کرنے پر 21افرادگرفتار کوچز قبضے میں لے لی گئیں،کوئٹہ مغربی بائی پاس پرچھاپہ جعلی منرل واٹر تیار کرنے والی فیکٹری سربمہر،شاہرگ ایرانی باشندے کی لاش برآمد،

عوامی مسائل

غیر معیاری دودھ کی فروخت سے خطرناک امراض پھیلنے لگے،بلوچستان سندھ شاہراہ خستہ حال ٹرانسپورٹروسیاسی جماعتوں کااحتجاج پرغور،چمن میں آٹا سونے کے بھاؤ فروخت ہونے لگانانبائیوں کی چاندی،

مورخہ 14-10-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**قحط کی دستک اور بلوچستان کے زرعی شعبے کی تباہ حالی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز زرعی شعبے قحط وغذائی اجناس کی قلت اور آبی بحران سمیت دیگر ماحولیاتی مسائل کو اُجاگر کرتی دو الگ الگ خبریں رپورٹ ہوئی ہیں دونوں خبریں غور طلب ہیں۔ دونوں میں غور وفکر کے جہاں پنہاں ہیں دونوں ارباباں بست وکشاد اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی فوری توجہ اور دوٹوک عملی اقدامات کی متقاضی خبریں ہیں پہلی خبر یہ ہے کہ دُنیا بھر میں پانی کی کمی کے مسئلے سے دوچار ممالک کی فہرست میں پاکستان تیسرے نمبر پر آیا ہے ملک میں قحط اور خشک سالی دستک دے رہی ہے ماحولیاتی مسائل کو بڑھاوا دینے والے ممالک کی لاپرواہی کا سب سے زیادہ نقصان پاکستان کو اُٹھانا پڑ رہا ہے جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ ابھی چند ہفتوں قبل تک ملک میں ہر طرف پانی ہی پانی تھا اتنی بارشیں ہوئیں کہ سب کچھ جل تھل ہوگیا اور آج حالت یہ ہے کہ پھر سے قحط دستک لگی ہے ملک کے آبی ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے اور آنے والے وقت میں آبی بحران سنگین صورت اختیار کرے گا دوسری خبر یہاں ہمارے صوبے بلوچستان سے متعلق ہے بلوچستان حالیہ طوفانی بارشوں اور بدترین سیلاب کے باعث بہت زیادہ متاثر ہوا ہے زرعی شعبہ جس سے بلوچستان کے لوگوں کی غالب اکثریت کا معاش وابستہ ہے علاوہ ازیں عام عوام کو شعور آگہی دی جائے کہ آبی بحران غذائی قلت اور دیگر مسائل جو موسمیاتی تبدیلیوں کا نتیجہ ہیں ان سے نمٹنے کیلئے معاشرے کا ہر فرد اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس کرے اور ان ذمہ داریوں کی بطریق احسن ادائیگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بحرانوں کے آگے بند باندھے جاسکیں۔

ادریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ملک کو دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا وزارت داخلہ کی تشویشناک رپورٹ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**موسم سرما میں گیس کا بحران اور وزیر اعظم کی ھدایات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**آبی بحران منصوبہ بندی اور عملی اقدامات کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Criteria for free and fair elections**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے ""**سیلاب سے کینال سسٹم کی تباہی اور حکومتی اقدامات** "کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 1

وزیراعظم نے ہمارے طلبا کا دیرینہ مسئلہ حل کر دیا، قدوس بزنجو

ان کے اس اقدام سے بلوچستان کے زیر تعلیم طلبہ اپنی تعلیم مکمل کرسکیں گے، اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پنجاب کی مختلف یونیورسٹیوں میں بلوچستان اور فاٹا کے زیر تعلیم طلباء کی فیسوں کے مسئلے کو حل کرنے پر وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بلوچستان اور فاٹا کے طلباء کے تعلیمی اخراجات وفاق اور متعلقہ یونیورسٹی کی جانب سے ادا کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم نے ہمارے طلبا کا دیرینہ مسئلہ حل کرکے تعلیم دوستی کا ثبوت دیا ہے اور ان کے اس اقدام سے بلوچستان کے زیر تعلیم طلبہ اپنی تعلیم مکمل کر سکیں گے۔ انہوں نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس حوالے سے صوبائی حکومت کی درخواست کو منظور کیا اور بلوچستان کے طلباء کا دیرینہ مسئلہ حل کیا جو یقیناً وزیراعظم پاکستان کی جانب ایک خوش آئند اقدام ہے۔

وزیراعظم کی ہدایات پر اسلامیہ یونیورسٹی سے نکالے گئے طالب علم بحال

متعلقہ طالب علموں کو یونیورسٹی کی طرف سے جاری نوٹس بھی واپس ہوگئے، باضابطہ نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے طالب علموں کے لئے بڑا تحفہ دیدیا، بلوچستان کے طالب علموں کیلئے تعلیمی اخراجات ختم کردیئے گئے۔ جمعرات کو بلوچستان کے طالب علموں کی اعلیٰ تعلیم کی حوصلہ افزائی کیلئے وزیراعظم نے اقدام اٹھایا، اقدام کا مقصد قومی اتحاد، اخوت اور بھائی چارے کی فضا کا فروغ ہے۔ اعلامیہ کے مطابق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بلوچستان کے طالب علم مفت تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ بلوچستان کے طالب علموں کیلئے تعلیمی پیکیج سے متعلق باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا جس کے مطابق طالب علموں کے پچاس فیصد تعلیمی اخراجات وفاقی حکومت ادا کرے گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق طالب علموں کی پچاس فیصد فیس اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور ادا کرے گی، وزیراعظم کی ہدایات پر یونیورسٹی سے نکالے گئے طالب علم بھی بحال کردیئے گئے، متعلقہ طالب علموں کو یونیورسٹی کی طرف سے جاری نوٹس بھی واپس ہوگئے، وزیراعظم شہباز شریف نے اسی طرح کی سہولیات وزیراعلیٰ پنجاب کے طور پر طالب علموں کو دی تھیں۔

Balochistan Express Quetta

Bizenjo shows gratitude to PM for facilitating Balochistan students

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo expressed his gratitude to the Prime Minister for solving the problem of fees of students studying in Balochistan and FATA in various universities of Punjab.

Chief Minister welcomes the announcement by the Prime Minister that the education expenses of the students of Balochistan and FATA will be paid by the federation and the respective universities.

"Prime Minister proved the friendship of education by solving the long-standing problem of our students," Chief Minister Balochistan said.

"With the initiative of the Prime Minister, the students of Balochistan will be able to complete their education," Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo said.

"We are grateful to the Prime Minister that he approved our request in this regard," Chief Minister Bizenjo said.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 OCT 2022 Page No. 2

سیلاب سے متاثرہ نہری نظام کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنا ہونگے، جان جمالی

بی او ڈی کے سیم نالوں کی عدم تکمیل باعث تشویش ہے، بحالی اور تکمیل کے لئے سندھ اور بلوچستان کا بین الصوبائی اجلاس جلد بلایا جائے گا

سیلاب نے زراعت بری طرح متاثر کیا، نہری نظام کے انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے تخمینے بنا کر صوبائی حکومت کو بھجوا دیئے جائیں، اجلاس سے خطاب

غریب اور کسان طبقہ شدید متاثر ہوئے، جن کی بحالی کیلئے حکومت بلوچستان وفاق کے ساتھ ملکر اقدامات اٹھائے جائینگے، میڈیا سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) سیلاب سے متاثرہ نہری نظام کی بحالی سمیت اریگیشن ڈرینج سسٹم انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے سیلاب نے زراعت بری طرح متاثر کیا اور بی او ڈی کے سیم نالوں کی عدم تکمیل باعث تشویش ہے بحالی اور تکمیل کے لئے سندھ اور بلوچستان کا بین الصوبائی اجلاس جلد بلایا جائے گا سیلابی پانی کے اخراج کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں جائیں ان خیا...... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

...ات کا اظہار قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے اریگیشن کے آفیسران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے اریگیشن حکام کو نہری نظام کی بحالی کے لئے پی سی ون تیار کر کے سروے مکمل کرنے کی ہدایت کی انہوں نے سندھ کا لاکھوں کیوسک سیلابی پانی بلوچستان کے راستے خارج کرنے اور بلوچستان سے سیلاب اور ڈرینج کی قدرتی گزرگاہ کو سندھ حکومت کی جانب سے بند کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا قبل ازیں چیف انجینئر کینال قاضی عبدالرزاق نے گورنر بلوچستان کو کینال سسٹم اور ڈرینج کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے کہا کہ نہری پانی کی تقسیم بین الصوبائی تنازعات کا شکار ہے جس سے بلوچستان مسلسل متاثر ہو رہا ہے انہوں نے کہا پانی کی بین الصوبائی تقسیم کا پوائنٹ گڈو بیراج سے ہٹا کر بلوچستان کی انتظامی حدود خاص پر قائم کیا جائے ہمارا دو سے چار سو کیوسک پانی سندھ کے غیر قانونی واٹر کورس کے ذریعے چوری کیا جا رہا ہے انہوں نے چارٹ اور نقشوں کی مدد سے گورنر کو سیلاب کے نقصانات سے آگاہ کیا جان جمالی نے کہا کہ نہری نظام کے انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے اسٹیمیٹ بنا کر صوبائی حکومت کو بھجوا دیئے جائیں انہوں نے اس بارے میں سیکرٹری فنانس سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور چیف سیکرٹری سے ٹیلی فونک رابطے کیے اس موقع پر ایکسی این محمد قمر کینال ظفر علی آرائیں ایس ڈی او سلطان مینگل ایس ڈی او کریم بخش جویو ایس ڈی او عابد علی سیال بھی موجود تھے۔ دریں اثنا قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں اس سے قبل اتنی بڑی تباہی نہیں ہوئی جتنی حالیہ سیلاب کی وجہ سے ہوئی ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، مختلف این جی اوز اور محکمہ صحت کی جانب سے میڈیکل کیمپ قائم کرنے اور متاثرین کے علاج و معالجہ مفت بہترین کرنے پر ان کی خدمات کو سراہاتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے خانپور ملی کے مقام پر بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) کی جانب سے لگائے گئے میڈیکل کیمپ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی کیمپ میں بی آر ایس پی کی ٹیم اور کیمپ میں موجود مریضوں سے ملاقات کر کے کیمپ کا جائزہ لیا۔

ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت ہے، اکبر آسکانی

کاہلی کا مظاہرہ کیا گیا تو ماضی کی طرح فنڈز لیپس ہو جائیں جس کا صوبہ متحمل نہیں ہو سکتا

محکمہ لائیو سٹاک میں جلد خالی آسامیاں مشتہر کر کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر لائیو سٹاک حاجی محمد اکبر آسکانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے خاتمے کے لئے محکمے کی جانب سے جلد آسامیاں مشتہر کی جائیں گی اور میرٹ کے مطابق بھرتیاں عمل میں لائی جائیں گی علاقے میں ترقیاتی عمل تیز کرنے کے لئے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کر دی ہیں ناقص میٹریل یا غلط کام کی اجازت نہیں دینگے اگر کسی نے کوشش کی تو ان افسران کے خلاف کارروائی کرینگے عوام کی طاقت سے اقتدار میں آئے ہیں عوام کے مسائل پر توجہ دیں گے یہ بات انہوں نے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے اس وقت بلوچستان میں جو ترقیاتی کام جاری ہیں ان کو تیزی سے مکمل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ہم مختصر وقت میں اپنے کام مکمل نہیں کرینگے تو پھر خدشہ ہے ایک بار پھر پیسے لیپس ہوں گے بے روزگاری کا مسئلہ بلوچستان میں اہم ہے وفاقی و صوبائی حکومتوں میں جتنی آسامیاں خالی ہیں ان پر بھرتی کرنے کی ضرورت ہے میں نے اپنے محکمے کے افسران کو ہدایت جاری کر دی کہ جتنی بھی آسامیاں خالی ہیں جلد مشتہر کر کے میرٹ کے مطابق نوجوانوں کو بھرتی کریں۔

متاثرین کیلئے کوئی اقدامات نہیں کیے جارہے ہیں، مولانا عبدالواسع

بلوچستان حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف اب سخت احتجاج کرینگے، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت نے سیلاب متاثرین کے لئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائیں جس کی وجہ سے لوگ سردی میں بھی کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہے صوبائی حکومت کے غلط پالیسیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے انہوں نے اسلام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے ملک سنبھالا ہے حالات ٹھیک کرنے میں وقت لگے گا اور بہتری آئے گی، ہمارے وسائل ہمیں دیے جائیں بلوچستان میں گیس بجلی ضرورت سے زیادہ ہے پھر بھی لوڈ شیڈنگ ہے دریں اثناء جمعیت کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف اب سخت احتجاج کیا جائے گا اس سلسلے میں جمعیت صوبے بھر میں کنونشن اور جلسوں کا انعقاد کررہی ہے کارکن اور عہدیدار اپنی شرکت یقینی بنائیں کیونکہ آنے والا دور جمعیت کا ہے شیڈول کے مطابق 27 اکتوبر ضلع قلعہ عبداللہ/چمن صبح دس بجے، 9 نومبر زیارت صبح دس بجے، 10 نومبر ضلع ژوب/شیرانی صبح دس بجے، 11 نومبر ضلع قلعہ سیف اللہ صبح دس بجے، 12 نومبر ضلع پشین صبح دس بجے اور 13 نومبر کو ضلع لورلائی میں صبح دس بجے کنونشن منعقد ہونگے۔

مزدوروں کو بیروزگاری سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے

ساجد حسین طوری

کیش فار ورک پراجیکٹ کا آغاز بلوچستان سے ہوا، مزدور اپنے جائے کار کی بحالی پر کام کرینگے، یومیہ اجرت ادا کی جائیگی، وفاقی وزیر اوورسیز پاکستان وایچ آر ڈی

کوئٹہ (پ ر) وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانی و ایچ آر ڈی ساجد حسین طوری نے سیلاب سے متاثرہ علاقہ جنہ اوڑک کا دورہ کیا اور پاکستان ورکرز فیڈریشن کے زیر اہتمام آئی ایل او کے تعاون سے کیش فار ورک پراجیکٹ کا آغاز کیا اس موقع صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت نواب زادہ میر گہرام بگٹی آئی ایل او اسلام آباد کے منظور حسین پاکستان ورکرز فیڈریشن کے مرکزی جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین پاکستان ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے صدر حاجی عبدالکریم جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ صوبائی سیکرٹری محنت طارق قمر سیکرٹری ڈبلیو ڈبلیو بی سراج الدین و دیگر بھی موجود تھے قبل ازیں وفاقی وزیر و دیگر سیلاب زدگان سے ملے اور تباہ شدہ گھروں، باغات اور سکولوں کا جائزہ لیا، اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر ساجد حسین طوری نے کہا کہ کیش فار ورک پراجیکٹ کا آغاز بلوچستان سے کر رہے ہیں جس کو پورے ملک پھیلایا جائیگا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں دیکھ کر افسوس ہو رہا ہے، سیلاب سے 36 لاکھ سے زائد پاکستانی لیبرز و ورکرز بے روزگار ہوئے ہیں، وفاقی وزیر یومیہ اجرت اور صنعتی زرعی مائنز بھٹہ خشت مزدور سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، انھوں نے کہا کہ وزارت HRD آئی ایل او اور PWF نے ملکر کیش فار ورک کا آغاز کیا ہے، کیش فار ورک کے تحت مزدور اپنے گھروں باغات اور جائے کار کی بحالی پر کام کرینگے جسکی انکو یومیہ اجرت ادا کی جائیگی، مزدوروں کو بے روزگاری سے بچانا ہماری اولین ترجیح ہے، انہوں نے کہا کہ ILO کا مشکور ہوں جو مزدوروں کو بروقت روزگار فراہم کرنے میں مدد فراہم کررہا ہے سیلاب سے متاثرہ مزدوروں کو بروقت امداد فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 4

کوئٹہ: نور محمد دمڑ کی چیف سیکرٹری سے ملاقات، ریلیف و بحالی کے امور پر تبادلہ خیال

سیکرٹری صحت سے ملاقات میں ہسپتالوں اور مراکز صحت میں جدید طبی سہولتوں کی فراہمی پر زور

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی ملاقات کے دوران صوبے میں بارش اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور متاثرین کی ریلیف و بحالی، صوبے میں ترقیاتی منصوبوں، امن وامان پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری حفیظ عبدالباسط، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بھی موجود تھے اس کے علاوہ بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے سیکرٹری صحت حفظ محمد طاہر سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور ان کو اپنے حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع زیارت و ہرنائی کے ضلعی ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سنجاوی اور رورل ہیلتھ سنٹر شاہرگ سمیت دونوں اضلاع کے مراکز صحت میں عوام کو صحت کی تمام بنیادی سہولیات بشمول ادویات و دیگر جدید طبی سہولتوں کی فراہمی اور ضلع ہرنائی کے خالی آسامیوں پر ہونے والے ٹیسٹ وانٹرویو سلیکشن کمیٹی کی جانب مرتب کردہ میرٹ لسٹ کے مطابق کامیاب امیدواروں کے آرڈر جاری کرنے کے حوالے سے بات چیت کی سیکرٹری صحت نے ضلع ہرنائی کے آسامیوں پر جلد تعیناتی کی منظوری سمیت دیگر تمام مسائل جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کی ملاقات کے دوران صوبہ میں بارشوں اور سیلاب کے بعد متاثرہ علاقوں میں مختلف بیماریاں پھیلنے اور اس کی روک تھام کیلئے محکمہ بلوچستان اور محکمہ صحت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈی سی جعفر آباد کا تبادلہ

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے آفس سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈپٹی کمشنر جعفر آباد رزاق خان کھیتران کا تبادلہ کرکے انہیں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ ان کی جگہ ایڈیشنل سیکرٹری فنانس نجیب اللہ ترین کو ڈپٹی کمشنر جعفر آباد تعینات کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 5

نوجوانوں کی فعال شمولیت کے بغیر ترقی ممکن نہیں، میجر جنرل عنایت حسین

نوجوان دشمن کی غلط معلوماتی مہم اور مفروضوں پہ مبنی گمراہ کن بیانیے کا شکار ہونے سے بچنا سیکھیں

گوادر (پ ر) نوجوان ملک کا اصول اثاثہ اور قومی تعمیر و ترقی کے اہم ستون ہیں پر جوش اور توانا نوجوان معاشرے کے سب سے زیادہ متحرک حصے کے نمائندہ ہیں کسی بھی قوم کا درخشاں مستقبل اس کے نوجوانوں کی قومی تعمیر و ترقی میں فعال شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔ اسی سلسلے میں گوادر آرمی پبلک سکول میں بلوچ طلبا اور طالبات کی جی او سی 44 اسپیشل سکیورٹی ڈویژن میجر جنرل عنایت حسین کے ساتھ تفصیلی نشست ہوئی۔ گوادر کے تعلیمی اداروں کے طلبا اور طالبات بشمول اساتذہ کی ایک بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی۔ جی او سی نے شرکاء سے کہا کہ عہد حاضر اور مروجہ ماحول بلوچ نوجوانوں سے متقاضی ہے کہ وہ منفی احتجاجی کلچر سے اجتناب، اداروں سے متعلق دشمن کی غلط معلوماتی مہم اور مفروضوں پہ مبنی گمراہ کن بیانیے کا شکار ہونے سے بچنا سیکھیں نوجوانوں نے جی او سی سے بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، علاقے میں کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی، تعلیم اور روزگار کے مواقع، سکیورٹی کی بہتر ہوتی صورتحال اور سی پیک کے ثمرات سمیت متعدد موضوعات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ جی او سی نے نوجوانوں کو مسلح افواج کے دفاعی بجٹ، سی پیک اور چین سے متعلق منفی پراپیگنڈہ، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں، بلوچ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے فری میڈیکل کیمپس کے انعقاد، سولر ایریگیشن اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے ایم جی ڈی اور آر او پلانٹس کی تنصیب سے متعلق اعداد و شمار سے تفصیلاً آگاہ کیا۔ سوال و جوابات کے سیشن میں طلبا اور طالبات نے آزادانہ اور کھلے دل کے ساتھ بلوچستان کے مسائل، سیکورٹی صورتحال، اپنی شکایات، محرومیوں اور مسنگ پرسنز سے متعلق بات چیت اور سوالات کیے۔ جی او سی نے تمام شکایات اور سوالات تسلی سے سنے اور ہر ایک کا تفصیل سے جواب دیا۔ جبری گمشدگیوں سے متعلق انہوں نے کھل کر اظہار خیال کیا۔ جی او سی نے مزید کہا کہ محرومیوں کے بارے میں ضرور سوچیں لیکن اپنے حوصلے پست نہ ہونے دیں۔ پرجوش اور توانا نوجوان معاشرے کے سب سے زیادہ متحرک حصے کے نمائندہ ہیں اس لیے منفی سرگرمیوں اور الزام تراشی کے بجائے اپنی قوم کے تئیں فرائض اور ذمہ داریاں کا ادراک کریں۔ جی او سی نے نوجوانوں کو یقین دلایا کہ پاک فوج بلوچ عوام کی ہر ممکن فلاح و بہبود کے سلسلے میں سول انتظامیہ کی معاونت جاری رکھے گی۔ طلباء نے جی او سی کے ساتھ تفصیلی نشست کو خوش آئند قرار دیا اور پر امن بلوچستان اور خوشحال پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

سیلاب کے 98 فیصد نقصانات کا تخمینہ لگا لیا گیا، آئی ایس پی آر

مختلف علاقوں میں 36 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں، امدادی سرگرمیاں بھی جاری

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں جھل مگسی اور صحبت پور میں 3 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 12506 سیلاب زدگان کو کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 2002 کھانے کے پیکس اور 3834 ٹینٹ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 11 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 3216 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 36 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 3577 گھروں کا سروے کر لیا گیا۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 98 فیصد نقصانات کا تخمینہ لگا لیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد کر رہے ہیں۔

25 اکتوبر سے جعفر ایکسپریس پشاور سے مچ تک چلائے جانے کا امکان

جعفر آباد میں سیلابی ریلوں سے متاثرہ ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام آخری مراحل میں داخل ہو گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے علاقے جعفر آباد میں سیلابی ریلوں سے متاثرہ ریلوے ٹریک کی مرمت کا کام آخری مراحل میں داخل ہو گیا، 19 اکتوبر کو ٹرائل ٹرین کے ذریعے مرمت کیے گئے ٹریک کی جانچ پڑتال کی جائے گی، 25 اکتوبر سے جعفر ایکسپریس کے پشاور سے مچ تک چلائے جانے کا امکان ہے۔ بلوچستان میں شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلابی ریلوں کے باعث سبی سے جیکب آباد تک سو کلو میٹر ریلوے ٹریک بری طرح متاثر ہوا تھا جس کی مرمت کا کام پچھلے ڈیڑھ ماہ سے جاری ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق سیلابی ریلوں سے متاثرہ ٹریک کی مرمت کا کام آخری مراحل میں ہو گیا، توقع کی جا رہی ہے اٹھارہ اکتوبر تک مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد انیس اکتوبر کو ریلوے ٹریک پر ٹرین چلا کر جانچ پڑتال کی جائے گی، ریلوے حکام کی جانب سے ریلوے ٹریک کو فٹ قرار دیئے جانے کے بعد 25 اکتوبر سے پشاور سے جعفر ایکسپریس مچ تک چلائے جانے کا امکان ہے، ہرک کے مقام پر گرے ہوئے ریلوے پل کی مرمت کا کام 31 دسمبر تک مکمل ہونے کا امکان ہے جس کے بعد ٹرینوں کی آمد و رفت کوئٹہ سے بحال ہو جائے گی۔

بلوچستان کے تمام اضلاع میں انتخابی فہرستیں جاری کر دی گئیں

رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 50 لاکھ 90 ہزار 857 ہو گئی، عوام تصدیق کریں، صوبائی الیکشن کمشنر

کوئٹہ (پ ر) صوبائی الیکشن کمشنر فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پورے ملک کی طرح بلوچستان کے تمام اضلاع میں بھی حتمی انتخابی فہرستیں شائع کر دی ہیں جس کے بعد بلوچستان میں رجسٹرڈ ووٹرز کی مجموعی تعداد 50 لاکھ 90 ہزار 857 ہو گئی ہے جس میں خواتین ووٹرز کی تعداد 22 لاکھ 12 ہزار 825 جبکہ مرد ووٹرز کی تعداد 28 لاکھ 78 ہزار 32 ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر عبدالقیوم شنواری، جوائنٹ الیکشن کمشنر (ایڈمن) طاہر منصور خان، ڈائریکٹر الیکشنز وسیم احمد اور ترجمان الیکشن کمیشن بلوچستان نعیم احمد بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابی فہرستیں آئندہ عام انتخابات یا کسی بھی ضمنی انتخابات میں استعمال ہوں گی لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام آج ہی اپنے شناختی کارڈ کا نمبر 8300 پر بھیج کر اپنا ووٹ چیک کریں اور اگر اس میں کوئی بھی تصحیح یا تبدیلی درکار ہے تو وہ متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر یا اپنے علاقے کے کسی بھی قریبی سہولت مرکز یعنی اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کے دفتر سے متعلقہ فارم حاصل کر کے وہیں جمع کرائیں اس مقصد کیلئے بلوچستان میں بھی تمام ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کے دفاتر میں 34 ون ونڈو سینٹرز اور 264 سہولت مراکز قائم کر دیے گئے ہیں جن کی تفصیلات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ ان انتخابی فہرستوں میں ناموں کے اندراجات، تصحیح، منتقلی یا حذف کرانے کا عمل الیکشن شیڈول آنے سے قبل تک جاری رہے گا میں یہاں یہ بتانا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ حتمی انتخابی فہرستیں سیکشن 27 آف الیکشنز ایکٹ 2017ء کی روشنی میں گھر گھر تصدیقی عمل اور ڈسپلے سینٹرز کے مرحلوں کے بعد مرتب کی گئی ہیں یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ الیکشنز ایکٹ 2017ء سیکشن 35 کے تحت شائع ہونے والی ان انتخابی فہرستوں میں اب سیکشن 37 کے تحت نئے ووٹوں کے نئے اندراجات، تصحیح، تبدیلی یا حذف کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں صوبے کے تمام قومی اور علاقائی سیاسی جماعتوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے کارکنوں کے ذریعے اس مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے عوام کو یہ باور کروائیں کہ وہ وقت ضائع کیے بغیر اپنے ووٹ کو چیک کریں اور اگر تصحیح درکار ہو تو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ووٹ کا اندراج یا درستگی کروائیں۔

سائنسی علوم کی تعلیم کو اہمیت دیئے بغیر ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر منظور

طلبا کے ماڈلز اور انکی پریزنٹیشن دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی ہے، وائس چانسلر

دیگر تعلیمی اداروں کو بھی سائنس کی تعلیم پر توجہ دینا چاہئے، تقریب سے خطاب

گوادر (خ ن) یونیورسٹی آف گوادر کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد بلوچ نے کہا ہے کہ سائنسی علوم کی تعلیم کو اہمیت دیئے بغیر کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا۔ وہ جمعرات کے روز گوادر گرائمر اسکول گوادر میں ورلڈ اسپیس ویک کی .... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

اختتامی تقریب میں بطور چیف گیسٹ اظہار خیال کررہے تھے۔ انہوں کہا کہ اسکولوں میں اسپیس ویک یا اس طرح کے دیگر پروگرام طلبا میں دلچسپی اور مقابلے کی نئی جہتیں پیدا کرتی ہیں۔ آج یہاں طلبا کے ماڈلز اور انکی پریزنٹیشن دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمین پر آلودگی اور خلا میں بے مصرف اشیا کا بڑھتا ڈھیر ہم انسانوں کی پیدا کردہ ہے اور اسکا سدباب کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر وہاب مجید نے کہا کہ گوادر میں ورلڈ اسپیس ویک دوسری مرتبہ منائی جا رہی ہے اور اس بار بھی گوادر گرائمر اسکول کو اس کا اعزاز جاتا ہے۔ ایسے مواقع منانے سے نہ صرف طلبا بلکہ ہم بڑوں میں بھی ان اہم موضوعات کو سیکھنے اور کھنے کی لگن بڑھتی ہے۔ گذشتہ ایک ہفتے سے جاری ان تقریبات اور مقابلوں نے ہم کو بھی مجبور کیا ہے کہ خلا اور خلا نوردی سے متعلق نئی معلومات حاصل کریں اور اس شعبے میں درپیش مشکلات و مواقع کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر تعلیمی اداروں کو بھی سائنس کی تعلیم پر توجہ دینا چاہیے۔ کیونکہ آج بچوں کے کوئیز، اسپیلنگ کے مقابلے، تقاریر اور ماڈلز اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمارے بچے ہر میدان میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس قبل مہمانوں، والدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہال میں طلبا کے بنائے گئے سائنس پروجیکٹس اور ماڈلز اور پوسٹر پینٹنگز کا جائزہ لیا۔ طلبا نے اس موقع پر اپنے پروجیکٹس کی تفصیل بتائیں اور سوالوں کے جواب دیئے۔ تقریب کے آغاز میں اسکول بورڈ کے چیئرمین خدا بخش ہاشم نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اسکول کی جانب سے ورلڈ اسپیس ویک کے پروگرامز کی تفصیل بتائیں۔ انہوں نے کہا اس ہفتے کے دوران طلبا نے اسپیس واک، تقریر، مضمون نویسی، پوسٹر پینٹنگز، ٹیبلو، کوئز، اسپیلنگ اور ماڈلز کے مقابلے منعقد ہوئے۔ آخر میں ڈاکٹر منظور احمد، وہاب مجید، سابق چیئرمین واجہ سہرابی اور خدا بخش ہاشم نے طلبا میں سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔ تقریب میں خواتین و حضرات اور اسکول طلبا و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نظامت کے فرائض چندن ساجد، امداد بلوچ، گل اندام اور فاطمہ اختر نے ادا کئے جبکہ عینس مولابخش نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی۔

لیویز میں میرٹ و قانون کے مطابق تعیناتیاں کی جائیں، محتسب ادارہ

لسٹ کے مطابق امیدواروں کو بذریعہ فون مطلع کرکے ایک اور موقع فراہم کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان کا ادارہ عوام کو فوری اور مفت انصاف کی فراہمی میں مصروف عمل ہے لہٰذا اس ضمن میں درخواست گذار عبدالخالق و دیگر نے صوبائی محتسب کو درخواست دی تھی کہ ضلع سوراب سے لیویز میں بطور سپاہی بھرتی ہونے .... بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

کیلئے ٹیسٹ انٹرویوز میں کل 180 امیدوار کامیابی ہوئے اور میرٹ لسٹ کے مطابق ان کا نمبر شروع کے میں امیدواروں میں تھا جن کے تعیناتی کے آرڈرز ہونے تھے لیکن محکمے نے ان کی جگہ دوسرے امیدواروں کو تعیناتی کے آرڈرز فراہم کیے۔ انہوں نے صوبائی محتسب سے استدعا کی کہ اس ضمن ان کی دادرسی کی جائے۔ صوبائی محتسب کے احکامات کی روشنی میں ڈائریکٹر انویسٹیگیشن محتسب سیکرٹریٹ عبدالمنان اچکزئی نے ڈی جی بلوچستان لیویز فورس اور ڈپٹی کمشنر سوراب کو نوٹس جاری کرتے ہوئے وضاحت طلب کی۔ دوران انکوائری ڈائریکٹر ایڈمن لیویز فورس نے اپنے تحریری جواب میں محتسب سیکرٹریٹ کو آگاہ کرتے ہوئے لکھا کہ انہوں نے کامیاب امیدواروں کے نام ڈی جی لیویز فورس کے ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا تھا اور کامیاب امیدواروں کو ہدایت کی گئی تھی کہ مقررہ مدت کے اندر اپنے اصل اسناد کی تصدیق ڈی جی لیویز فورس کے دفتر سے کرائیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گذار عبدالخالق و دیگر اپنے اصل اسناد کی مقررہ مدت میں تصدیق کروانے سے قاصر رہے اور ان کی جگہ دوسرے امیدواروں کو تعیناتی کے آرڈرز فراہم کیے گئے۔

سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے کاوشیں قابل ستائش، شہک بلوچ

متاثرین کو فوری ریلیف، شلٹرز، اشیاء خورد ونوش اور کیش گرانٹ پراجیکٹ احسن ہے

پی ڈی ایم اے اور اسلامک ریلیف نے سیلابی صورتحال میں بھرپور کردار ادا کیا، ڈی سی

کوئٹہ (این این آئی) اسلامک ریلیف نے سیلاب سے متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کے منصوبے کا کوئٹہ میں باقاعدہ آغاز کردیا ہے جس کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر شہک بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ریسکیو اینڈ پلاننگ پی ڈی ایم اے اصغر جمالی، ڈائر........ بقیہ نمبر 52 صفحہ 10 پر

یکٹر پلاننگ پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی امان اللہ رند نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر شہک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والی تباہی بہت زیادہ ہے جس سے نمٹنا اکیلے حکومت کے بس کی بات نہیں ہے متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے اسلامک ریلیف سمیت دیگر امدادی اداروں کی کاروائیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک ریلیف نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی کیلئے شلٹرز، اشیاء خورد ونوش اور کیش گرانٹ فراہم کی اب متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کی شروع کیلئے گراونڈ بریکنگ رسمی کا کوئٹہ میں انعقاد خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد ہم نے متاثرہ علاقوں کا از خود دورہ کرکے متاثرین کو ریلیف فراہم کیا اب انکی دوبارہ بحالی کے اقدامات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

گوادر پورٹ اتھارٹی، 2 ہزار انجن کی فراہمی کیلئے ٹینڈر جاری

مینٹیننس ڈریجنگ میں تجربہ رکھنے والی فرمز اور ٹھیکیداروں سے درخواستیں طلب

گوادر (خ ن) گوادر پورٹ اتھارٹی نے نیویگیشن چینل کی مینٹیننس ڈریجنگ اور چھوٹی ماہی گیری کی کشتیوں کے لیے 2000 انجنوں کی فراہمی کے لیے متعلقہ شعبوں میں تجربہ رکھنے والی فرموں اور ٹھیکیداروں سے درخواستیں طلب کرلیں۔ اہل بولی دہندگان اپنی تکنیکی اور مالیاتی تجاویز الگ الگ سیل بند لفافوں میں تمام متعلقہ تفصیلات اور دستاویزی ثبوت کے ساتھ 11 نومبر 2022 کو صبح 11 بجے تک اتھارٹی کے کیمپ آفس میں جمع کراسکتے ہیں جہاں پر بولی دہندگان یاان کے نمائندے بھی موجود ہوں گے۔ پورٹ اتھارٹی نے متعلقہ فیلڈ میں تجربہ رکھنے والی فرموں/ٹھیکیداروں جو مالی طور پر مستحکم ہوں اور چھوٹی ماہی گیری کی کشتیوں کے لیے 2000 انجنوں کی سپلائی کے لیے مقررہ ٹینڈر دستاویزات کے مطابق اہل ہیں، اہل ٹینڈر دہندگان اپنی تکنیکی اور مالیاتی تجاویز الگ الگ سیل بند لفافوں میں تمام متعلقہ تفصیلات اور دستاویزی ثبوت کے ساتھ دفتر میں 25 اکتوبر 2022 کو صبح 11 بجے کراچی میں جمع کرا سکتے ہیں۔ دونوں ٹینڈرز میں کل پراجیکٹ لاگت کا 2 فیصد بیانیہ مالیاتی تجویز کے ساتھ پے آرڈر/بینک ڈرافٹ کی شکل میں منسلک کرنا ہوگا جو اتھارٹی کے نام پر ہوگا اور اس کے بغیر بولی پر غور نہیں کیا جائے گا۔

سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے مسائل فراہم کئے جائینگے، اقوام متحدہ

پاکستان تاریخی تباہی سے گزر رہا ہے، معیشت اور انفرااسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، عالمی ادارے و ممالک بھرپور مدد کریں

جولین ہرنیس اور رتھ مکوانا نے ہلال احمر پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں بروقت رسپانس کو سراہا، آن بورڈ لینے کی یقین دہانی

اسلام آباد (آن لائن) اقوام متحدہ کی پاکستان میں ریذیڈنٹ اینڈ ہیومینیٹیرین کوآرڈینیٹر جولین ہرنیس (Harneis Julien) اور ہیڈ آف اوچا (OCHA) رتھ مکوانا (Ruth Mukwana) نے ہلال احمر پاکستان کی سیلاب زدہ علاقوں میں بروقت ریسپانس کو سراہتے ہوئے اقوام متحدہ کے تمام امدادی اداروں بالخصوص یو این ایف پی اے اور ڈبلیو ایف پی کے رابطہ اجلاسوں میں آن بورڈ لینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ چیئرمین ہلال احمر پاکستان سردار شاہد احمد لغاری سے میٹنگ کے دوران دونوں عالمی اداروں کی جانب سے چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کیا گیا۔ اس ملاقات میں سردار شاہد احمد لغاری نے تاریخی تباہی، سیلاب زدہ علاقوں کے دورے اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی آگاہی دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 14 OCT 2022 — Page No. 7

ملک کے حساس اضلاع میں پولیو کی تین روزہ خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ

2 کروڑ سے زائد بچوں کا ہدف، وفاق کی چاروں صوبوں سے مشاورت مکمل، بلوچستان کے 19 اضلاع شامل ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) ملک کے حساس اضلاع میں رواں ماہ پولیو کی خصوصی مہم چلانے کا فیصلہ کرلیا گیا، مہم میں پانچ سال سے کم عمر 2 کروڑ 51 لاکھ 53816 بچوں کی پولیو ویکسینیشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 24 تا 28 اکتوبر چلائی جائے گی، مہم میں رہ جانے والے بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے، وفاقی حکومت نے پولیو مہم کے حوالے سے چاروں صوبوں سے مشاورت مکمل کرلی ہے، ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 83 مخصوص اضلاع میں منعقد ہوگی، 19 اضلاع میں مکمل اور 64 اضلاع میں جزوی پولیو مہم چلائی جائے گی، خیبرپختونخوا کے 28، سندھ 21، بلوچستان 19، پنجاب کے چودہ اضلاع میں پولیو مہم ہوگی جبکہ وفاقی دارالحکومت سمیت پاک افغان سرحد پر واقع 13 اضلاع کی تمام یونین کونسلوں اور مہاجر کیمپوں میں بھی انسداد پولیو مہم چلائی جائے گی، خیبرپختونخوا کے گیارہ جبکہ بلوچستان کے دو اضلاع میں واقع افغان مہاجر کیمپوں میں خصوصی پولیو مہم ہوگی، سیلاب کے باعث بلوچستان کے چار اور سندھ کے دو اضلاع کی مخصوص تحصیلوں اور یونین کونسلوں میں پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے، اس کے علاوہ سوات، اورکزئی، سیالکوٹ، خوشاب، میانوالی، بہاولپور، رحیم یار خان، لیہ، بہاولنگر، مظفرگڑھ، راجن پور کی تمام یونین کونسلز میں پولیو مہم کا انعقاد کیا جائے گا، جنوبی وزیرستان اور لکی مروت میں بچوں کو پولیو قطروں کے ساتھ انجکشن بھی لگائے جائیں گے۔

بلوچستان کی جیلوں میں 60 قیدی سزائے موت کے منتظر

مچھ جیل میں آخری پھانسی چھ سال قبل ہوئی تھی، بارہ قیدی دس، پندرہ سال سے سزا پر عمل درآمد کے منتظر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی جیلوں میں 60 قیدی سزائے موت کے منتظر، صوبے کی مچھ جیل میں آخری پھانسی چھ سال قبل ہوئی تھی سزائے موت کے بارہ قیدی دس سے پندرہ سال سے پھانسی گھاٹ پر موت کی سزا پر عمل درآمد کا انتظار کررہے ہیں۔ محکمہ جیل خانہ جات کے مطابق بلوچستان کی گیارہ جیلوں میں سے صرف مچھ جیل میں سزائے موت کے قیدیوں کی سزا پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ اس وقت مچھ جیل میں سزائے موت کے ساتھ قیدی پابند سلاسل ہیں جن میں 29 قیدیوں کی نظر ثانی کی درخواستیں بلوچستان ہائی کورٹ، 19 قیدیوں کی نظر ثانی درخواستیں سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہیں جبکہ سات قیدیوں کی رحم کی آخری اپیل صدر مملکت اور پانچ قیدیوں کی رحم آخری اپیل آرمی چیف کے پاس ہیں۔ حکام کے مطابق مچھ جیل میں آخری پھانسی 28 جولائی 2016 کو دی گئی تھی۔ جیل حکام کے مطابق صدر مملکت اور آرمی چیف کے پاس سے رحم کی آخری اپیلیں مسترد ہونے کے سات روز میں قیدی کو پھانسی دی جاتی ہے۔

ژوب کے تمام اضلاع میں حتمی انتخابی فہرستیں شائع کردی گئیں

3 ون ونڈو سینٹرز، 13 سہولت سینٹرز اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز کے دفاتر میں قائم کیے گئے ہیں، اشفاق قریشی

ژوب (پ ر) ریجنل الیکشن کمشنر ژوب عامر اشفاق قریشی نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک بھر کی طرح ژوب ڈویژن کے تمام اضلاع میں بھی حتمی انتخابی فہرستیں شائع کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ژوب ڈویژن میں مجموعی طور پر 3 ون ونڈو سینٹرز ضلعی الیکشن کمشنرز کے دفاتر میں جبکہ 13 سہولت سینٹرز اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز کے دفاتر میں قائم کیے گئے ہیں، جن میں ژوب ڈسٹرکٹ میں 4، شیرانی ڈسٹرکٹ میں 3 اور قلعہ سیف اللہ ڈسٹرکٹ میں 6 سہولت سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ انتخابی فہرستیں آئندہ عام انتخابات یا کسی بھی ضمنی انتخابات میں استعمال ہوں گی لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام اپنے شناختی کارڈ کا نمبر 8300 پر بھیج کر اپنا ووٹ چیک کریں اور اگر اس میں کوئی بھی تصحیح یا تبدیلی درکار ہے تو وہ متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر یا اپنے علاقے کے کسی بھی قریبی سہولت مرکز یعنی اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کے دفتر سے متعلقہ فارم حاصل کرکے وہیں جمع کرائیں جن کی تفصیلات الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔ یہ واضح رہے کہ ان انتخابی فہرستوں میں ناموں کے اندراجات، تصحیح، منتقلی یا حذف کرانے کا عمل الیکشن شیڈول آنے سے قبل تک جاری رہے گا۔

شیرانی، وزیراعلیٰ اسکیم کے تحت ٹریکٹروں کی تقسیم

شیرانی (نامہ نگار) محکمہ زرعی انجینئرنگ کی جانب سے وزیراعلیٰ گرین ٹریکٹر سکیم کے مناسبت سے شیرانی ٹاؤن میں پروقار تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس میں کمشنر ژوب ڈویژن سعید احمد عمرانی، ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت ولی کاکڑ، فوکل پرسن ضلع شیرانی جناب ملک نسیم زیب کبزئی، محکمہ زرعی انجینئرنگ ڈپٹی ڈائریکٹر شیرانی محمد اجمل کاکڑ، محکمہ زرعی انجینئرنگ ایگزیکٹو انجینئر شیرانی طاہر جان مندوخیل، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر شیرانی عبدالحق رئیس، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شیرانی تازہ خان ناصر، پی پی ایچ آئی ڈی ایس ایم عبدالہادی کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر شیرانی محمد علی مندوخیل اور دیگر نے شرکت کی۔ محکمہ زرعی انجینئرنگ نے بتوسط وزیراعلیٰ گرین ٹریکٹر سکیم کے ٹریکٹرز ڈپٹی ڈائریکٹر شیرانی محمد اجمل کاکڑ اور ایگزیکٹو انجینئر شیرانی طاہر جان مندوخیل نے اپنے زمینداروں (اونرز) کو حوالے کئے۔ ایگزیکٹو انجینئر شیرانی طاہر جان مندوخیل نے آئے ہوئے آفیسروں میں ٹرافیاں تقسیم کیے۔

فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او زرغون آباد معطل

آئی جی نے اے ایس پی ایئرپورٹ کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے قانونی کارروائی کی ہدایت کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے فرائض میں غفلت برتنے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے پر ایس ایچ او زرغون آباد کو معطل کرکے محکمانہ کارروائی کی ہدایت کردی۔ ذرائع کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کو عوام کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی کہ ایس ایچ او زرغون آباد اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کررہا ہے جس کا آئی جی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس ایچ او زرغون آباد تھانہ سب انسپکٹر کرم جان کو فرائض میں غفلت برتنے اور مس کنڈکٹ کی بناء پر معطل کرکے اے ایس پی ایئرپورٹ کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے محکمانہ کارروائی کی ہدایت کی ہے۔

بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے، ڈی جی ہیلتھ

ایجوکیشن سیل فعال ہونے سے تمام ورٹیکل پروگرامز کے صحت مندانہ اشاروں میں واضح تبدیلی نظر آرہی ہے، نور محمد قاضی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یونیسیف اور صوبائی ہیلتھ ایجوکیشن سیل کے تعاون سے ورکشاپ منعقد کی گئی جس کی صدارت ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر نور محمد قاضی نے کی شرکا میں ڈی جی ایچ ایس ڈاکٹر شوکت علی بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر میر خالد قمبرانی، صوبائی کوآرڈینیٹر ملیریا پروگرام ڈاکٹر میر یوسف، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر شوکت علی بلوچ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ ڈاکٹر نور بخش بزنجو، ڈویژنل ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویژن ڈاکٹر مجتبیٰ جمیل، صوبائی کوآرڈینیٹر ایڈز کنٹرول پروگرام ڈاکٹر افضل زرکون، صوبائی کوآرڈینیٹر ہیپاٹائٹس پروگرام ڈاکٹر شعیب کرد، صوبائی کوآرڈینیٹر ایم سی ایچ ڈاکٹر عبدی خان، ڈائریکٹر ایچ آر ڈی ڈاکٹر تاج محمد، ریسرچ افسر یونیسیف عثمان غنی، ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر عدنان احمر، کمیونیکیشن آفیسر یونیسیف زوہیب قاسم، ڈپٹی ڈائریکٹر نیوٹریشن ڈاکٹر غزالہ عنایت، صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالقادر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایل ایچ ڈبلیو ڈاکٹر کامران الہی، ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر خلیل احمد، ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر حبیب الرحمن، ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر عبدالباری کرد، ٹیم لیڈر جی ایچ ایس سی ڈاکٹر فاروق اعظم جان، ہیلتھ ایجوکیشن کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد یوسف، اسٹاف افسر سیکرٹری صحت میر شوکت علی زہری، لاجسٹک آفیسر نیشنل پروگرام ڈاکٹر خدائیداد، پی پی آئی کے ڈاکٹر بہاول بلوچ، ظہیر احمد صوبائی کوآرڈینیٹر مسلم ایڈ ریاض محمد، پروگرام آفیسر حری کور سراج کاسی، اینالسٹ بخت ناصر ایل ایچ ڈبلیو پروگرام ایجوکیشن آفیسر نیوٹریشن عبدالروف رند اور ای پی آئی کے علی اکبر بلوچ نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر میر خالد قمبرانی نے کہا ہے کہ تمام ہنگامی حالات میں مختلف عمر کے گروپوں تک صحت کے پیغامات پہنچانے کے لیے ایک موثر ذریعہ کے طور پر محکمہ صحت میں فی الحال یکساں یونٹ نہیں ہے۔ صحت کے پیغامات کو عوام تک پہنچانے کے لیے اور تمام ورٹیکل پروگرامز ڈونرز سپورٹ پر منحصر ہیں۔ تمام ورٹیکل پروگرامز کو ایک ساتھ مربوط کرکے ہیلتھ ایجوکیشن سیل کے ذریعے عوام کو بیماریوں اور اس سے بچاؤ کے پیغامات کو پھیلایا جائے گا۔ ورکشاپ میں یونیسیف کے کنسلٹنٹ عثمان غنی نے ہیلتھ ایجوکیشن سیل بلوچستان کی حکمت عملی، پی سی ون بنانے کے لیے معاونت کی ورٹیکل پروگرامز کے سربراہان نے ہیلتھ ایجوکیشن سیل کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی قابل قدر رائے دی اور اپنے متعلقہ پروگراموں کے حوالے سے اپنے مسائل اور چیلنجز کو اجاگر کیا۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر نور محمد قاضی نے ورکشاپ کے اختتام پر تمام ورٹیکل پروگرامز کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ عوام کے آگاہی کے لیے پیغامات اور صحت مندانہ سرگرمیاں ہیلتھ ایجوکیشن سیل محکمہ صحت کی معاونت سے کریں ہیلتھ ایجوکیشن سیل فعال ہونے سے تمام ورٹیکل پروگرامز کے صحت مندانہ اشاروں میں واضح تبدیلی نظر آئیگی ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 9

Bullet No. 3

بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کی جائے، لشکری رئیسانی

سینیٹ اور قائمہ کمیٹی میں کردار ادا کرنے کا مطالبہ، سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر سے ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

اسلام آباد (پ ر) نوابزادہ لشکری رئیسانی نے سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر سے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی روک تھام، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے سینیٹ اور قائمہ کمیٹی میں موثر اور فعال کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعرات کو سینئر سیاستدان لشکری خان رئیسانی نے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، قانون و انصاف کے رکن سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر سے طویل ملاقات کی اس موقع پر سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد موجود تھے۔ ملاقات میں نوابزادہ لشکری رئیسانی نے سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر کو بلوچستان میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہیں، لوگ لاپتہ ہیں جن کے لواحقین سالوں سے ان کی بازیابی کیلئے ہر روز ایک نئی اذیت سے گزر رہے ہیں، انہوں نے سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر سے درخواست کی کہ وہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی روک تھام کیلئے سینیٹ اور قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، قانون و انصاف میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے ملازمین کو جائز حق دینے کیلئے صبر آزما انتظار نہ کرایا جائے، بی ایل ایف بی این پی

بلوچستان میں سن کوٹہ کی بحالی کیلئے طویل جدوجہد کرنا پڑی، صوبے کے مزدوروں کا استحصال کیا جارہا ہے، خان زمان

مشترکہ جدوجہد کے قائل ہیں تنخواہوں پنشن گریجویٹی کے واجبات کی ادائیگی حکومت کی ترجیح ہونی چاہئے، غلام نبی مری

صوبائی جماعتوں فیڈریشن میں شامل ٹریڈ یونین کو مسائل کے حل کیلئے مشترکہ موقف اختیار کرنا چاہئے، رہنماؤں کی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ملازمین و مزدوروں کے مسائل کے حل انکے تسلیم شدہ حقوق اور بروقت واجبات کی ادائیگی اور مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافے اور محنت کش طبقے کی مشکلات کم کرنے کیلئے ٹریڈ یونین تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کو مشترکہ جدوجہد اور حکمت عملی پر عمل کرنا چاہئے ،صوبائی حکومت کو بھی چاہئے کو بلوچستان کے اداروں میں فرائض انجام دینے والے ملازمین...... بقیہ نمبر40 صفحہ 10 پر

ومزدوروں کے جائز حقوق تسلیم کرنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے۔ ان خیالات کا بلوچستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر مزدور رہنما خان زمان اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن وضلع کوئٹہ کے صدر غلام نبی مری اور دیگر پارٹی و مزدور رہنماؤں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان میں لیبر قوانین کے تحت دیگر صوبوں اور وفاق کی طرح مکمل ٹریڈ یونین آزادی بلوچستان کے صنعتی زونوں کے قیام اور صنعتوں کو چلانے والے محنت کش طبقہ کو آئی ایل او کے چارٹر کے تحت سہولیات کی فراہمی بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے اس موقع پر مزدور رہنما عبدالمعروف آزاد وعابد بٹ ظفر خان رند نورالدین بگٹی فضل محمد یوسفزئی قاضی ذاکر کامریڈ نسرین تاج اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

Century Express Quetta

اسلم رئیسانی کی زیرصدارت سراوان کے قبائلی سربراہان کا جرگہ

محمد خان شاہوانی، کمال بنگلزئی، عزیز لہڑی سمیت دیگر رہنماؤں کی شرکت

سراوان کے رسم ورواج کے حوالے سے فیصلے، ہر ماہ جرگہ منعقد کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (پ ر) چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی زیرصدارت سراوان کے قبائلی سربراہان کا طویل جرگہ، سراوان کے قدیم روایات کو قائم رکھنے کیلئے ہر ماہ جرگہ منعقدہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جمعرات کے روز چیف آف سراوان وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی زیرصدارت سراوان ہاؤس کوئٹہ میں سراوان کے قبائلی سربراہان کا طویل جرگہ منعقد ہوا جس میں نواب محمد خان شاہوانی، سردار کمال خان بنگلزئی، سردار عزیز احمد لہڑی، سردار (باقی صفحہ 4 نمبر22)

حبیب الرحمٰن رستم زئی، سردار محمد عاصم سرپرہ، سردار شیر باز ساتکزئی، سردار محمد اسحاق مینگل شریک ہوئے طویل دورانیہ کے جرگے میں سراوان کے دیرینہ مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی اور سراوان کے رسم ورواج کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اور اپنی قدیم روایات کو قائم رکھنے کیلئے ہر ماہ جرگہ منعقدہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس سلسلے کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 11

کوئٹہ۔ کراچی شاہراہ بلاک کرنے پر 21 افراد گرفتار، 5 کوچز قبضے میں لے لی گئیں

غیر قانونی و نان کسٹم پیڈ اشیا کو واپس کرنے کے لیے کوسٹ گارڈ پر دباؤ ڈالنے کا الزام، مداخلت کا مقدمہ درج

ونڈر (آن لائن) کوسٹ گارڈ کی مدعیت میں کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بلاک کرنے کار سرکار میں مداخلت سمیت 5 دفعات شامل 21 افراد کو ونڈر پولیس نے حراست میں لیکر مقدمہ درج کر لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ سے کراچی جانے والی کوچز سے پاکستان کوسٹ گارڈ تاکہ کھارڑی کے عملے کی جانب سے دوران چیکنگ ممنوعہ و نان کسٹم پیڈ اشیا اسمگل کرنے پر کوسٹ گارڈ تاکہ کھارڑی کے عملے نے بڑی مقدار میں ممنوعہ اسمگل شدہ اشیا کو کوچوں سے اتار کر اپنے قبضے میں لیا جس پر اسمگلنگ میں ملوث کوچوں کے مالکان اور ڈرائیوروں نے احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر اپنی کوچیں کھڑی کر کے شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلیے مکمل طور پر بلاک کر کے کوسٹ گارڈ کی جانب سے تحویل میں لی گئی ممنوعہ غیر قانونی و نان کسٹم پیڈ اشیا کو واپس کرنے کے لیے کوسٹ گارڈ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ کی بندش پر ایکشن لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے پولیس لیویز ایف سی اور کوسٹ گارڈ کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر شاہراہ پر کھڑی کی گئی کوچز کو ہیوی مشینری کے ساتھ شاہراہ سے ہٹا کر رات گئے کوئٹہ کراچی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلیے بحال کر دیا جبکہ کوسٹ گارڈ کی مدعیت میں اسمگلنگ میں ملوث کوچوں کے مالکان و ڈرائیوروں جو کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بلاک کرنے اور کار سرکار میں مداخلت عوام الناس کو پریشان کرنے پر ونڈر پولیس نے مقدمہ درج کر کے کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بلاک کرنے کے الزام میں 21 افراد کو حراست میں لیکر کوئٹہ کراچی شاہراہ کو بلاک کرنے کیلیے کھڑی کی گئی 5 کوچوں کو اپنی تحویل میں لیکر مزید کارروائی شروع کر دی۔

ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ پر برمہ ہوٹل کے قریب مسلح رہزنوں نے ایک راہ گیر اسلم خان سے موبائل فون چھین لیا اور فرار ہو گئے۔

کوئٹہ: مغربی بائی پاس پر چھاپہ، جعلی منرل واٹر تیار کرنے والی فیکٹری سر بمہر

سینکڑوں خالی اور بھری ہوئی بوتلیں، جعلی لیبلنگ کا سامان اور مشینری برآمد، تربت میں 3 مراکز پر جرمانے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ میں جعلسازی کا مکروہ دھندہ بے نقاب کرتے ہوئے مغربی بائی پاس (کوئٹہ) میں قائم مبینہ طور پر جعلی منرل واٹر تیار کرنے والی فیکٹری سر بمہر کر دی۔ فیکٹری سے جعلی بوتلڈ واٹر کی سینکڑوں خالی اور بھری ہوئی بوتلیں، جعلی لیبلنگ کا سامان اور مشینری برآمد کر لی گئی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیم کے مطابق خفیہ اطلاع پر کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس میں ایک عمارت پر چھاپہ مارا گیا جہاں مختلف برانڈز (Aqua, Bolania Hayat, Moya, Superb Premium) کے ناموں سے منرل واٹر کے نام پر جعلی بوتلڈ واٹر تیار کر کے کوئٹہ شہر سمیت مختلف اضلاع میں سپلائی کیا جا رہا تھا۔ چھاپے کے دوران فیکٹری سے جعلی منرل واٹر کی بھری ہوئی اور خالی بوتلوں کی بڑی تعداد و جعلی لیبلنگ میٹریل پکڑا گیا۔ ابتدائی مرحلے میں فیکٹری کو سیل کر کے کارروائی شروع کر دی گئی جس کی تکمیل پر ذمہ داران کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2014 کے تحت مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ علاوہ ازیں عوامی شکایات پر بی ایف اے ڈویژنل ٹیم نے بس ٹرمینل پسنی روڈ اور ٹیچنگ ہسپتال (تربت) میں اشیاء خورونوش کے مراکز کی انسپیکشن کی، ٹیچنگ ہسپتال کی کینٹین سمیت 3 مراکز پر جرمانے عائد کرتے ہوئے متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ ہسپتال کینٹین کو صفائی و اشیاء ذخیرہ کرنے کے نامناسب انتظامات، پکوان میں غیر معیاری رنگوں کی آمیزش اور زنگ آلود واٹر اسٹوریج ٹینک سے صارفین کو پانی کی فراہمی پر جرمانہ کیا گیا، دیگر جرمانہ کیے گئے مراکز (1 ہوٹل) کے خلاف مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی جبکہ 1 جنرل اسٹور کے خلاف زائد المعیاد کولڈ ڈرنکس و پابندی عائد گٹکا ماوا کی فروخت پر کارروائی کی گئی۔ دوران انسپیکشن کینٹین اور جنرل اسٹور سے برآمد شدہ زائد المعیاد و مضر صحت اشیاء کو بعد ازاں ڈویژنل ڈائریکٹر (مکران) ممتاز علی بلوچ کی سربراہی میں تلف کر دیا گیا۔ اسی طرح نیشنل ہائی وے (قلعہ سیف اللہ) میں بھی ڈویژنل فوڈ سیفٹی ٹیم نے حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 2 ہوٹلوں جبکہ کم وزن آٹے (پیڑے) سے نان کی تیاری پر 1 نان شاپ کے خلاف کارروائی کی۔

فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا مطالبات کیلئے ریڈ زون کے سامنے دھرنا جاری

وزیر اعلیٰ نے مطالبات من و عن تسلیم کیے، دن بھر نوٹیفکیشن جاری نہ ہوا، شام کو ڈائریکٹو لیٹر تھما دیا گیا، منتظمین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا مطالبات پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف ریڈ زون کے سامنے دھرنا جمعرات کو تیسرے روز بھی جاری رہا، دھرنا منتظمین کے مطابق بدھ اور جمعرات کی شب وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ہونے والی ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمارے مطالبات من و عن تسلیم کر کے ہمارے لیٹر پر دستخط کر کے اپنے پرنسپل سیکرٹری کے حوالے کیا امید تھی کہ رات ہی کو مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری ہو جائے گا تاہم دیر ہونے کے باعث متعلقہ حکام نے جمعرات کو نوٹیفکیشن جاری کرنے کا وعدہ کیا تاہم دھرنے کے شرکاء پورا دن انتظار کرتے رہے کہ نوٹیفکیشن جاری ہوگا تاہم شام کو جب متعلقہ حکام سے رابطہ کیا گیا تو ایک ڈائریکٹو لیٹر ہمارے حوالے کیا گیا۔ منتظمین نے کہا کہ حکومت ہمیں صرف تسلی دے کر گھر بھیجنا چاہتی ہے، سیکرٹری صحت کو ارسال کیے گئے لیٹر کا کوئی جواز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ امید تھی کہ حکومت مطالبات کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کرے گی مگر ایسا نہیں کیا گیا، مطالبات کی منظوری تک دھرنا جاری رہے گا، حکومت کے رویے کے خلاف مشاورت سے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔

شاہرگ: ایرانی باشندے کی لاش برآمد

ہرنائی (نامہ نگار) شاہرگ میں ڈالوان تنگی کے پہاڑ سے لاش برآمد پہاڑ سے ملنے والی لاش کی شناخت محمد کاظم قوم ہزارہ تعلق ایران سے بتایا جاتا ہے۔ ضروری کارروائی کے بعد لاش رشتہ داروں کے حوالے کر دی گئی جو اسے تدفین کیلئے دکی لے گئے۔ محمد کاظم کو نامعلوم افراد نے سر اور ہاتھوں پر فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتارا۔ لیویز نے ضروری کارروائی مکمل کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

لورالائی ڈاکوؤں کی مزدا ٹرک پر فائرنگ

دو افراد زخمی، نقدی چھین کر فرار

لورالائی (اے این این) صبح تقریباً 5 بجے ضلع لورالائی کے حدود میں ڈی جی خان قومی شاہراہ پر میختر کے مقام پر ڈاکوؤں نے مزدا ٹرک پر فائرنگ کی جس میں .... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

دو ڈرائیور زخمی ہوئے ڈاکو ایک لاکھ چالیس ہزار روپے چھین کر فرار ہوئے ڈرائیوروں کا تعلق پنجین سے ہے، مگر اس اہم قومی شاہراہ پر انتظامیہ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اس دوران دیگر ڈرائیوروں نے میختر انتظامیہ حکام کے پاس گئے مگر وہاں اہلکار تک موجود نہ تھا مجبوراً ڈرائیوروں نے زخمیوں کو میختر کے ایک ہوٹل لائے اور خود ہی مرہم پٹی کروائی لورالائی اور میختر کے عوام نے حکومت سے اس سلسلے میں اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 14 OCT 2022 Page No. 12

غیر معیاری دودھ کی فروخت سے خطرناک امراض پھیلنے لگے

بھینسوں کو مختلف اقسام کے انجکشنز لگائے جارہے ہیں' کئی علاقوں میں دودھ میں کیمیکلز کی ملاوٹ کی جارہی ہے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں غیر معیاری کیمیکل ملا دودھ کینسر، معدہ کے سرطان، انتڑیوں کی بیماریوں سمیت موذی امراض کا سبب بننے لگا۔ ماہرین کے مطابق ایک کلو دودھ میں نصف سے زائد کیمیکل سے تیار شدہ دودھ ملا کر فروخت کیا جارہا ہے جس سے موذی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں ڈیری فارمز اور ملک شاپس پر غیر معیاری کیمیکل ملا دودھ کی فروخت جاری ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق دودھ کی طلب کو پورا اور زیادہ منافع حاصل کرنے کیلئے ڈیری فارمز مالکان دودھ میں کیمیکل ڈال کر شاپس تک پہنچاتے ہیں جہاں سے اس میں مزید پانی اور کیمیکل ملا دودھ ڈال کر عام صارفین کو فروخت کیا جاتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق کیمیکل ملا دودھ لوگوں کے کینسر، معدے کے سرطان، انتڑیوں کی بیماریوں جیسے موذی امراض میں مبتلا ہونے کا ایک اہم سبب ہے جبکہ بھینسوں کو انجکشن لگا کر بھی ان سے ضرورت سے زیادہ دودھ نکالا جاتا ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ شہر میں کہیں بھی خالص دودھ میسر نہیں سوائے چند ایک مقامات پر جہاں سینکڑوں لوگ ایک وقت میں دودھ خریدنے کیلئے جمع نظر آتے ہیں جبکہ زیادہ تر دکانوں پر غیر معیاری دودھ وہ بھی مہنگے داموں فروخت کیا جارہا ہے۔ شہریوں ضلعی انتظامیہ پرائس کنٹرول کمیٹی سے غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کیخلاف موثر کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کارروائیوں کے تسلسل کو جاری رکھا جائے شہریوں نے شکوہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ ایک دو روز کارروائی کرنے کے بعد ڈیری فارمز اور دکانداروں کو محض چند ہزار جرمانہ کرکے چھوڑ دیتی ہے جو دوبارہ شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس ضمن میں قوانین مرتب کرکے شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے عناصر کو سخت سے سخت سزائیں دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار: قصاب سے لیکر عام دکاندار عوام کو لوٹنے میں مصروف، انتظامیہ خاموش

اشیاء خوردونوش سبزی پھل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں' مضر صحت گوشت کی فروخت جاری' عوام بیمار ہونے لگے

قصاب' دکانداروں' پھل و سبزی فروش مصنوعی مہنگائی پیدا کر کے سرکاری نرخنامہ کو مکمل طور پر نظر انداز کردیا' کوئی پوچھنے والا نہیں

کسی دکان پر سرکاری ریٹ آویزاں نہیں' دکاندار خود ساختہ قیمتیں مقرر کرکے عوام کو لوٹنے میں مصروف ہیں

کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں دکانوں کے سامنے بیمار لاغر جانوروں کو ذبح کرنا عام ہو چکا جو کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہوتے ہیں

ضلعی انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات اور منافع خوروں کے چنگل سے نجات دلائے' عوامی حلقوں کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں مہنگائی بے لگام لاغر بیمار جانوروں اور گندی سبزی پھل سبزیاں فروخت ہونے لگیں مذبحہ خانوں میں لاغر اور بیمار جانوروں کو ذبح کرکے مضر صحت گوشت بیچ کر معصوم لوگوں کی جانوں سے کھیلا جارہا ہے اشیاء خوردونوش سبزی پھل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں دکانوں میں سرکاری ریٹ آویزاں نہیں دکاندار خود ساختہ قیمتیں مقرر کرکے عوام کو لوٹا جارہا ہے شہر میں مصنوعی مہنگائی کرکے سرکاری نرخنامہ کو مکمل طور پر نظر انداز کردیا گیا خضدار کے تاجروں نے سرکاری احکامات ہوا میں اڑا دیئے اب مزید اس شہر میں غریب عوام کا جینا محال ہو چکا ہے مہنگے داموں اشیاء خوردونوش پھل سبزی فروخت اور بیمار لاغر جانوروں ذبح کرنا عام ہو چکا ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے ایکشن لینے کی اپیل کی غریب لاچار عوام ذخیرہ اندوز منافع خور تاجروں کے سامنے بے بس ہے منافع خور تاجروں نے سرکاری ریٹ کی دھجیاں اڑا دیں دکانوں کے سامنے مذبحہ خانوں میں بیمار جانور و لاغر جانور ذبح کرکے عوام کو فروخت کئے جارہے ہیں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری پر نوٹس لیکر غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں اور منافع خوروں کے چنگل سے آزاد کرائے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 OCT 2022 Page No. 14

قحط کی دستک اور بلوچستان کے زرعی شعبے کی تباہ حالی!!

گزشتہ روز زرعی شعبے، قحط وغذائی اجناس کی کی قلت اور آبی بحران سمیت دیگر ماحولیاتی مسائل کو اجاگر کرتی دو الگ الگ خبریں رپورٹ ہوئی ہیں دونوں خبریں غور طلب ہیں دونوں میں غور وفکر کے جہاں پنہاں ہیں دونوں ارباباں بست وکشاد اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی فوری توجہ اور دوٹوک عملی اقدامات کی متقاضی خبریں ہیں پہلی خبر یہ ہے کہ دنیا بھر میں پانی کی کمی کے مسئلے سے دوچار ممالک کی فہرست میں پاکستان تیسرے نمبر پر آیا ہے ملک میں قحط اور خشک سالی دستک دے رہی ہے (ماحولیاتی مسائل کو بڑھاوا دینے والے ممالک کی لاپرواہی کا سب سے زیادہ نقصان پاکستان کو اٹھانا پڑ رہا ہے جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ ابھی چند ہفتوں قبل تک ملک میں ہر طرف پانی ہی پانی تھی اتنی بارشیں ہوئیں کہ سب کچھ جل تھل ہوگیا اور آج حالت یہ ہے کہ پھر سے قحط دستک دینے لگی ہے) ملک کے آبی ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں اور آنے والے وقت میں آبی بحران سنگین صورت اختیار کرے گا دوسری خبر یہاں ہمارے صوبے بلوچستان سے متعلق ہے بلوچستان حالیہ طوفانی بارشوں اور بدترین سیلاب کے باعث بہت زیادہ متاثر ہوا ہے زرعی شعبہ جس سے بلوچستان کے لوگوں کی غالب اکثریت کا معاش وابستہ ہے یہ شعبہ بری طرح سے تباہ ہو چکا ہے نہ صرف امسال زرعی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی بلکہ خدشہ ہے کہ آنے والے برسوں میں بھی پیداوار متاثر اور کسان وکاشتکار بدحال رہیں گے تبھی تو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر قیادت صوبائی حکومت نے زرعی شعبے کی بحالی کے لئے پندرہ ارب روپے سے زائد کی سبسڈی کی منظوری دی ہے یہی نہیں صوبائی اسمبلی کے فلور سے باقاعدہ اور باضابطہ ایک قرارداد بھی پاس ہوئی ہے جس میں زرعی شعبے کی بحالی واستحکام کے لئے وفاق سے خصوصی معاونت کی سفارش کی گئی ہے اب گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو گندم اور روغنی اجناس کے لئے زرعی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور زرعی شعبہ کو پہنچنے والے نقصانات اور متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو فوری طور پر ریلیف کی فراہمی کے لیے زرعی بیجوں اور کھاد پر سبسڈی سمیت دیگر متعلقہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبائی حکومت تمام متاثرہ اضلاع میں چھ ہزار ریلڈوزر گھنٹے متاثرہ کسانوں کو فراہم کرے گی جس سے صوبائی خزانے کو ایک ارب روپے کا اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت صوبے کے متاثرہ کسانوں کو زرعی بیجوں پر 70 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے، کھادوں اور سولر سسٹم کی بحالی کے لیے صوبائی حکومت 50 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے، گندم اور روغنی اجناس سمیت دیگر اجناس کے لئے 71 ہزار ٹن سے زائد زرعی بیجوں کی ضرورت ہے جبکہ گندم کی فصل کے لیے 62 ہزار ٹن سے زائد بیجوں کی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت اس وقت متاثرہ اضلاع کے کسانوں کو 15 ارب روپے سے زائد کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے، وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرہ اضلاع کے کسانوں کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور سیلابی بارشوں سے سب سے زیادہ نقصان زرعی شعبے کو پہنچا ہے جس کے باعث نہری نظام سمیت ٹیوب ویل اور سولر سسٹم بھی متاثر ہوئے ہیں، زرعی شعبہ ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ متاثرین کی جلد بحالی کر کے انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اس سے قبل بھی ایک نہیں متعدد بار اسی عزم کا اظہار اور اعادہ مسلسل کرتے آئے ہیں کہ ان کی زیر قیادت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نہ صرف صوبے کے دیگر سلگتے اور حل طلب مسائل کے حل کے لئے مثالی کام کرے گی بلکہ زرعی شعبے کی بحالی واستحکام اور زمینداروں کاشتکاروں کی ریلیف وآسانی اور اس اہم ترین پیداواری شعبے کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لئے دوٹوک عملی اقدامات اٹھائے گی بلوچستان بنیادی طور پر ایک زرعی صوبہ ہے جہاں زراعت اور مالداری کے شعبوں سے صوبے کی مجموعی آبادی کا ستر سے اسی فیصد وابستہ ہے یہ دونوں شعبے حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب کے باعث بدترین تباہی سے دوچار ہوئے اب صوبائی حکومت کو بیک وقت کئی ایک مسائل اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ایک طرف لاکھوں بے گھر لوگوں کی دوبارہ آبادکاری (اس حوالے سے وفاقی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے وفاقی وصوبائی حکومتیں محدود وسائل کے باوجود احسن کام کر رہی ہے تاہم لازم ہے کہ امداد وبحالی اور متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے) تباہ حال روڈ نیٹ ورک اور دیگر شعبے بالخصوص زرعی شعبے کی حالت زار کو بدلنے، غذائی قلت کے ممکنہ خطرات وخدشات کے آگے بند باندھنے، کسانوں، کاشتکاروں اور زمیندار طبقے کی ریلیف وآسانی کو یقینی بنانا جبکہ صوبے کے پاس وسائل کی انتہائی شدید قلت ہے تبھی تو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی کابینہ کے اراکین اور بلوچستان اسمبلی کا ایوان بار بار وفاقی حکومت سے بلوچستان کی خصوصی معاونت وہمکاری کی سفارش کرتا رہا ہے اب ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت نہ صرف زرعی شعبے کی بحالی واستحکام کے لئے اپنے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے بلکہ اس ضمن میں وفاقی حکومت سے بھی معاونت طلب کی جائے مختلف تجاویز پر مشتمل جامع اقدامات کو یقینی بنانے کے لئے صوبائی حکومت پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے کر وفاق بھیجے جو وزیراعلیٰ اور دیگر اعلیٰ حکام سے مل کر بلوچستان کے سب سے بڑے پیداواری شعبے کی حالت زار، بلوچستان حکومت کے محدود وسائل اور دیگر حقائق بارے کھل کر وفاقی حکومت کو صورتحال سے آگاہ کرے دوسری جانب آبی بحران، غذائی قلت اور دیگر مسائل بھی چونکہ حل طلب اور فوری وہنگامی اقدامات کے متقاضی ہیں ان مسائل کے حل کے لئے وفاق اور صوبے مل کر الگ سے اقدامات اٹھائیں آبی ذخائر میں کمی لمحہ فکریہ ہے آبی ذخائر کے تحفظ اور دیگر اہداف کے حصول کے لئے حکومت نہ صرف خود دستیاب وسائل بروئے کار لائے بلکہ اس ضمن میں ڈونر ایجنسیز سے بھی مدد لی جاسکتی ہے علاوہ ازیں عام عوام کو شعور وآگہی دی جائے کہ آبی بحران، غذائی قلت اور دیگر مسائل جو موسمیاتی تبدیلیوں کا نتیجہ ہیں ان سے نمٹنے کے لئے معاشرے کا ہر فرد اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس کرے اور ان ذمہ داریوں کی بطریق احسن ادائیگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بحرانوں کے آگے بند باندھے جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 OCT 2022 Page No. 15

ملک کو دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا، وزارت داخلہ کی تشویشناک رپورٹ

وفاقی وزارت داخلہ نے سینٹ میں پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا ہے کہ ملک کو دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا ہے دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں موجود ہیں اور ان کی کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ علاقے ان کے قبضے میں آجائیں سرحد سے متصل علاقوں میں کالعدم تنظیمیں دوبارہ منظم ہونے کے ساتھ چھوٹے گروپوں کو بھی اپنے ساتھ ملا رہی ہیں۔ نیٹو نے انخلاء سے قبل افغانستان میں جو جدید اسلحہ چھوڑا تھا وہ اب دہشت گرد گروپوں کی تحویل میں ہے ان میں تاریکی میں دور تک نشانہ بنانے والے ہتھیار بھی شامل ہیں چھ ماہ کے دوران دہشت گردی کے 514 واقعات رونما ہو چکے جن میں سے 307 واقعات خیبر پختونخواہ اور 189 بلوچستان میں رونما ہوئے۔ سینٹ اجلاس میں ارکان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ایوان کو کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ مذاکرات بارے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔ ارکان کا کہنا تھا کہ پہاڑوں پر کثیر تعداد میں دہشت گرد موجود ہیں۔ وزارت داخلہ نے سینٹ میں دہشت گردی کی نئی لہر کے حوالے سے جو تفصیلات بتائی ہیں وہ پریشان کن اور تشویشناک ہیں کچھ عرصہ پہلے تک قوم کو کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ کامیاب مذاکرات، جنگ بندی اور امن کی نوید سنائی جارہی تھی اب یکا یک دہشت گردی میں اضافے کے خطرات سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ چند ماہ کے دوران ملک خصوصاً خیبر پختونخواہ اس کے قبائلی اضلاع اور بلوچستان میں دہشت گردی کے پے در پے واقعات سے یہی لگ رہا تھا کہ کالعدم گروپوں کی نہ صرف محفوظ پناہ گاہیں موجود ہیں بلکہ وہ سرحدی علاقوں میں خود کو از سر نو منظم کر کے دہشت گردی کی نئی لہر شروع کرنے کی منصوبہ بندی بھی کر رہے ہیں ان دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے کئی بڑے واقعات ہو چکے ہیں جن میں خصوصی طور پر سیکورٹی فورسز کے افسروں اور جوانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ دہشت گردی کے حوالے سے رپورٹ ایوان میں پیش کر دی گئی ہے لیکن اس کے مقابلے کے لئے کیا حکمت عملی بنائی گئی ہے اس کا حکومت نے واضح طور پر کوئی اعلان نہیں کیا۔ نیشنل ایکشن پلان ضرور موجود ہے لیکن ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اس پر مکمل طور پر عملدرآمد نہیں کیا گیا اور اب بھی نہیں کیا جارہا ہے سیاستدان بھی نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد نہ ہونے کی شکایات کرتے رہے ہیں جبکہ بحیثیت مجموعی پارلیمان نے بھی ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد نہ ہونے پر اظہار تشویش کیا ہے بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں رونما ہونے والے واقعات خطرے کی گھنٹی ہیں سوات میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے حکومتی اور عسکری ذرائع بہت زیادہ اہمیت نہیں دے رہے لیکن عوام نے بھرپور انداز میں اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ ان دونوں صوبوں میں امن مسلح افواج قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوام کی غیر معمولی قربانیوں کے نتیجے میں امن واپس لوٹ آیا تھا لیکن حالیہ چند ماہ کے واقعات نے ایک بار پھر عوام کو عدم تحفظ اور خوف کا شکار کر دیا ہے بہتر یہی ہوگا کہ حکومت سارے معاملات پر عوام کو اعتماد میں لے اگر نیشنل ایکشن پلان میں کسی ردوبدل کی ضرورت ہے تو تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے اسے مزید بہتر بنایا جائے اور ایک بار پھر کالعدم گروپوں کے خلاف فیصلہ کن آپریشن کا آغاز کیا جائے تا کہ اتنی قربانیوں کے بعد حاصل ہونے والا امن واستحکام ضائع نہ ہونے پائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 OCT 2022 Page No. 16

موسم سرما میں گیس کا بحران

اور وزیراعظم کی ہدایات

وزیراعظم نے موسم سرما میں گھریلو صارفین کو گیس فراہم کرنے کے لئے موثر اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے پیداواری صلاحیت میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ ٹیکسٹائل ملز کو گیس کی سپلائی کے حوالے سے ایک کمیٹی بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ موسم سرما میں شہریوں اور صنعتوں کو عمومی طور پر گیس کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بلوچستان کے بعض شہروں میں سردی کی شدت اور درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گرنے کے باعث صوبے میں یہ بحران زیادہ سنگین ہوجاتا ہے کوئٹہ جیسے شہر کے بعض علاقے تو گیس سے مکمل طور پر محروم ہوجاتے ہیں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیراعظم نے گھریلو صارفین کو گیس فراہمی کی ہدایت کردی ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ گیس کمپنیاں کس حد تک ان ہدایات پر عمل کرتی ہیں۔ کوئٹہ میں ایس ایس جی سی کے حکام ہر سال گیس سپلائی جاری رکھنے اور لوڈ مینجمنٹ کا مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانیاں ضرور کراتے ہیں لیکن یہ ایفاء نہیں ہوتیں اور یہ مسئلہ ہر سال مزید سنگین ہو کر سامنے آتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No 6　　Dated: 14 OCT 2022　　Page No. 20

سیلاب سے کینال سسٹم کی تباہی اور حکومتی اقدامات

پٹ فیڈر کینال اور کیر تھر کینال کو اگر نصیر آباد ڈویژن کے لوگوں کی معیشت کی جڑ کہا جائے تو بے جا نہیں ہوگا کیونکہ یہاں کے لوگوں کا زیادہ تر انحصار ان ہی کینالز پر ہے کینال سسٹم کے مفلوج ہو جانے سے اس کا تمام تر اثر یہاں کی معیشت پر بری طرح پڑتا

اختر منگی

ہے۔حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے پٹ فیڈر کینال کو کافی نقصان پہنچا ہے ڈیرہ بگٹی سوئی سے آنے والے سیلابی ریلے نے پٹ فیڈر کینال کی پشتوں کو کافی نقصان پہنچایا اور کینال سسٹم مفلوج ہو کر رہ گیا حالانکہ گزشتہ مہینوں میں موجودہ صوبائی حکومت نے خطیر رقم کے عوض پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی کروا کر کسانوں اور کاشتکاروں کی ترجمانی کی مگر قدرت کے سامنے کس کی چلتی ہے پہلے بھی دس فٹ سے زائد مٹی کے ٹیلے اسی جگہ سے نکالے گئے تھے کیونکہ ڈیرہ بگٹی اور بالائی علاقوں سے ہمیشہ آنے والے سیلابی پانی نے اپنا قدرتی راستہ بنا لیا ہے۔پانی بڑی مقدار میں مٹی اپنے ساتھ لا کر کینال کی تہہ کو بھر دیتا ہے۔ سیلاب آنے سے قبل بھل صفائی کے دوران آرڈی 280 کے مقام پر کینال کی بیرون سائیڈ پشت کا تقریباً 700 فٹ کا ایریا ملیا میٹ ہو گیا تھا کینال کے متاثرہ حصے کی جانچ پڑتال کے لیے صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی،صوبائی سیکرٹری آبپاشی عبدالفتاح بھنگر نے چیف انجینئر کینالز قاضی عبدالرزاق ایس ای اریگیشن عبدالحمید مینگل کے ہمراہ پٹ فیڈر کینال اور کیر تھر کینالز کا تفصیلی دورہ کیا دورے کا مقصد کینال سسٹم کو پہنچنے والے نقصانات کو جلد از جلد درست کروانا تھا تاکہ خریف کے سیزن میں کاشت کی گئی فصل کو بروقت پانی کی رسائی ممکن ہو سکے۔فصل کو پانی نہ ملنے کی وجہ سے کسانوں کو اربوں روپے کا نقصان پہنچ رہا تھا، اب بحالی کا کام جاری ہی تھا کہ ملک بھر میں بارشوں کا ایک نیا اسپیل داخل ہوا کئی دنوں کی انتھک محنت کی وجہ سے متاثرہ حصوں کی بحالی کے بعد کینال میں پانی کی فراہمی شروع کر دی گئی مگر حالیہ طوفانی بارشوں اور مری بگٹی پہاڑی سلسلے سے آنے والے سیلاب کی وجہ سے ایک مرتبہ پھر کینال سیلاب کی تباہی سے نہ بچ سکی۔سیلاب نے کینال پر تباہی و بربادی کے نقش طاری کر دیئے،نصیر آباد ڈویژن اور بالائی علاقوں میں 72 گھنٹوں سے زائد لگا تار بارشیں سیلاب کا سبب بنیں۔ڈیرہ بگٹی ڈیرہ غازی خان اور کچھی کینال سے آنے والے سیلابی ریلوں نے پٹ فیڈر کینال کو متاثر کیا ، بے رحم سیلاب نے پٹ فیڈر کینال کے اسٹرکچر کو بری طرح تباہی سے دوچار کر کے رکھ دیا، اس سال پٹ فیڈر کینال سسٹم دو سے زائد مرتبہ دس فٹ مٹی کی تہہ سے بھر گئی، کینال کا پانی آگے بہنے کے بجائے الٹی جانب بہنے لگا اتنی بڑی قدرتی آفت سے نمٹنا ناممکن تھا مگر پھر بھی عوام کو محفوظ رکھنے کیلئے محکمہ اریگیشن کے ایس ای عبدالحمید مینگل و انجینئرز نے اپنی جدوجہد جاری رکھی مگر کون جانتا تھا کہ بالائی علاقوں سے آنے والے ہزاروں کیوسک پانی کے ریلوں نے نصیر آباد ڈویژن و بی ڈویژن سمیت دیگر علاقوں میں کینال سسٹم کی بحالی کے دوران انجینئرز کی تمام تر محنت سیلاب کی نظر ہو جائے گی۔بالائی علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں نے پٹ فیڈر کینال میں تباہی مچادی کینال مٹی کی تہہ سے بھر گئی کینال کی پشت اور تہہ یکسر دکھائی دینے لگی آرڈی 267 نزد جمل بگٹی گاؤں کے قریب 350 فٹ شگاف پڑا جبکہ آرڈی 279 کے مقام پر 850 فٹ شگاف لگے۔ جس نے بڑے پیمانے پر کینال کو نقصان پہنچایا، آرڈی 279 سے لیکر آرڈی 298 تک چھ کلومیٹر کے فاصلے پر کینال میں 11 سے 12 فٹ تک ریت کی تہہ کینال میں آ گئی پانی نکل جانے کے بعد کینال صحرا کا منظر پیش کر رہی تھی ان آرڈیز میں لگنے والے شگافوں نے ضلع صحبت پور کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اوچ کینال میں ہفت موری کے موقع پر لگنے والے شگاف نے صحبت پور کے بیرون سائیڈ جبکہ آرڈی 280 کے مقام پر لگنے والے شگاف نے صحبت پور کے اندرون کے حصوں میں تباہی مچادی اور اس پانی کے بہاؤ کا سلسلہ یونہی ٹیل کے علاقوں ضلع جعفر آباد کی جانب بڑھنے لگے، اب ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کے لئے ایک کڑا امتحان تھا کہ کس طرح ڈیرہ اللہ یار اور اوستہ محمد سٹی کو سیلاب سے محفوظ رکھا جائے۔ضلع جعفر آباد انتظامیہ کی بہتر حکمت عملی اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی کی ہدایت پر عمل پیرا ہو کر محکمہ اریگیشن نے بھاری مشینری کے ذریعے خانپور پل کے مقام پر مختلف جگہوں پر کٹس لگانے کا عمل شروع کر دیا تاکہ سیلابی ریلا ضلع صحبت پور اور ضلع جعفر آباد کے علاقوں سے نکل جائے ان کٹس کا جائزہ لینے کے لئے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بھی دورہ کیا اور ان کٹس کی وجہ سے اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار شہر الحمد اللہ محفوظ رہے کوہ سلیمان اور کچھی کینال کے سیلابی ریلوں نے ضلع نصیر آباد جعفر آباد اور ضلع صحبت پور میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی بالخصوص کینال سسٹم کا اسٹرکچر مفلوج ہو کر رہ گیا۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی عبدالفتاح بھنگر کے احکامات پر کینال سے مٹی کی تہہ کو نکالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کر کے مٹی کی تہہ کو بھاری مشینری کے ذریعے نکالنے کا عمل شروع کر دیا گیا کینال کی مکمل صفائی میں ڈیڑھ ماہ کا عرصہ لگنے کی پیش گوئی کی جا رہی تھی مگر کئی دنوں سے پٹ فیڈر کینال بند ہونے کی وجہ سے لوگوں کو آبنوشی اور سیلاب سے بچ جانے والی فصلات کو پانی کی فراہمی اور دیگر مقاصد کے لیے پانی کی اشد ضرورت پڑنے لگی جسے پورا کرنے کے لئے ایس ای اریگیشن عبدالحمید مینگل کی سربراہی میں محکمہ اریگیشن کے انجینئرز مزید متحرک ہو گئے محکمہ اریگیشن کے انجینئرز کی یہی کوشش رہی کہ پٹ فیڈر کینال کے کچھ حصے سے مٹی کی تہہ نکال لی جائے تاکہ ایک سے دو ہزار کیوسک پانی کی ترسیل کا عمل شروع ہو جائے جس پر کام تیزی سے جاری کر دیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ کینال کی مکمل بحالی کے لیے بھی کام ہنگامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے تاہم آبنوشی و دیگر ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کینال کے کچھ حصوں کی صفائی کا عمل مکمل کر کے پانی کی ترسیل کو شروع کر دیا گیا کینال سسٹم کی بحالی کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لانا محکمہ اریگیشن کے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے دیگر علاقوں سے مشینری طلب کر کے کینال میں ربیع سیزن سے قبل ہی پانی کی ترسیل کا عمل جلد شروع کروانا محکمے کی اولین ترجیح ہے حالیہ سیلابوں سے پٹ فیڈر کینال کا اسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا ہے بالا حکام کی جانب سے بھی کینال کے تعمیراتی کام کی کڑی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی تحقیقاتی ٹیم کے چیئرمین عبدالصبور کاکڑ نے سیکریٹری آبپاشی عبدالفتاح بھنگر کے ہمراہ پٹ فیڈر کینال کا دورہ کیا ور نقصانات کا جائزہ لیا محکمہ اریگیشن کے انجینئرز کی کارکردگی کو داد دینی پڑے گی۔جنہوں نے سیلابی صورتحال میں کٹھن حالات کے باوجود اپنے کام کو جاری رکھا اور دن رات محنت کر کے کینال کے انفراسٹرکچر کی مکمل بحالی کیلئے اقدامات کئے جو قابل ستائش ہیں جن کی دن رات کوشش سے پہلے بھی کینال سسٹم کا ڈھانچہ بہتر کیا گیا اب بھی اسی جوش و جذبے کے ساتھ کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں کیونکہ نا چاہتے ہوئے بھی سیلاب سے پٹ فیڈر کینال کو کافی نقصان پہنچا مگر ان نقصانات کے تدارک کے لیے فوری اقدامات کئے گئے اس موقع پر میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ نصیر آباد ڈویژن سیلابی ریلوں کی گزرگاہ بھی رہی ہے دریائے مولا، دریائے بولان کا سیلابی ریلا بھی یہاں سے گزر کر اندرون سندھ میں داخل ہو جاتا ہے جبکہ کوہ سلیمان اور تھگی ڈیم سے بھی سیلابی پانی ضلع نصیر آباد کیلئے ہمیشہ خطرے کا سبب بنتا ہے حالیہ سیلاب سے تھگی ڈیم سے آنے والے سیلابی ریلے نے پٹ فیڈر کینال کو آرڈی 465 اور آرڈی 475 کے مقام پر دو بڑے شگاف لگے اور ہزاروں کیوسک پانی پٹ فیڈر کینال میں داخل ہوا محکمہ اریگیشن کے انجینئرز نے بہتر حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے سے پٹ فیڈر کینال میں گنڈو کے مقام سے پانی کی ترسیل کو بند کروا دیا تھا مگر تھگی ڈیم کے سیلابی ریلوں نے پٹ فیڈر کینال اور اس کے ذیلی شاخوں کو بری طرح متاثر کر کے رکھ دیا ذیلی شاخوں میں کوئی جگہوں سے پانی کی بہتات کی وجہ سے شگاف لگے جس نے سیلابی صورتحال کو جنم دیا اب ان کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری نے نصیر آباد کے علاقوں میں پٹ فیڈر کینال کو لگنے والے شگافوں کو پر کرنے کے عمل کا جائزہ لیا ایکسین پٹ فیڈر کینال محمد اسلم لونی نے انہیں تفصیل سے آگاہی فراہم کی۔موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے غیر معمولی بارشیں ملک میں تباہی کا سبب بن رہی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کے جان و مال سیلاب کی نظر ہو رہے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ دریائے بولان، دریائے مولا، کوہ سلیمان تھگی ریور اور ڈیرہ بگٹی مری بگٹی پہاڑی سلسلوں سے آنے والے سیلابی ریلوں کو روکنے کیلئے ایک بہتر حکمت عملی ترتیب دی جائے اور ان سیلابوں کے پانی کو جمع کرنے کیلئے مختلف چھوٹے چھوٹے ڈیمز بنائے جائیں تاکہ نقصانات سے بھی بچا جائے اور اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت پانی کو ضائع بھی نہ ہونے دیا جائے۔نصیر آباد ڈویژن کی زمین بڑی زرخیز ہے اگر ڈیمز کی تعمیرات کو یقینی بنایا گیا تو اس سے نصیر آباد ڈویژن کی خشک پڑی زمینیں لہلہاتی فصلوں میں تبدیل ہو جائیں گی جس سے نہ صرف یہاں کے لوگ مستفید ہونگے بلکہ ملک کی معیشت بھی مزید مستحکم ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 OCT 2022 Page No.

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 14 OCT 2022 Page No.______

پارلیمانی سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند بلوچستان انٹر کالج وومن والی بال ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم کو ٹرافی دے رہی ہیں

پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند پہلا وومن والی بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر منتظمین میں شیلڈز تقسیم کررہی ہیں

صوبائی وزیر محمد خان لہڑی لوگوں کی درخواستوں پر احکامات جاری کر رہے ہیں

Century Express Quetta

کوئٹہ، قائم مقام سپیکر بلوچستان سردار بابر موسیٰ خیل اور پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند کو ینگ سوشل ریفارمر پاکستان کے وائس پریزیڈنٹ رئیس نادر مگسی اور ڈاکٹر آغا اسد الرحمن شیلڈ پیش کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران ایکسین خاران عادل نصیر کو تعریفی سند دے رہے ہیں